سوال

ہ کافر ہیں یا؟ (166)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہ، چکڑالویہ، رافضیہ بلا تفضیلہ وغیرہ وغیرہ فرقے یہ قطعی کافر ہیں یا نہیں، نماز میں ان کی اقتداء اور ان سے سلام مصافحہ کرنا روا ہے یا نہیں ان کی ورثہ مسلم کو یا مسلم کی وراثت ان کو پہنچتی ہے یا نہیں اور مسلم عورت کو ان کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر مسلمان عورت کا خاندان فرقوں میں داخل ہو جائے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ونے میں تو کوئی شبہ نہیں، البتہ کافر ہونے میں تفصیل ہے، مرزائیہ، چکڑالویہ تو بے شک کافر ہیں۔ معتزلہ، جہمیہ، قدریہ، جبریہ بھی تقریباً ایسے ہی ہیں، لیکن صاف کافر کہنا ذرا مشکل ہے رافضیہ میں سے غالی قطعاً کافر ہیں۔ جو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ وغیرہم کو مرتد کہتے ہیں اور زیدیہ کافر نہیں جن کا عقیدہ ہے کہ

اگر ان فرقوں کی اور ان کے علاوہ باقی فرقوں کی تفصیل مطلوب ہو تو کتاب ملل والنحل ابن خرم اور شہرستانی وغیرہ کا مطالعہ کریں اور نواب صدیق حسن خان مرحوم کا بھی ایک رسالہ خبیء ة الاکوان اس بارہ میں ہے وہ بھی اچھا ہے۔

ہ ۲۰۱ میں مسند احمد وغیرہ سے یہ حدیث ذکر کی ہے کہ جب تم متشابہ آیتوں کے پیچھے جانے والوں کو دیکھو تو ان سے بچو۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ان لوگوں سے ناطہ رشتہ وغیرہ کرنا یا ویسے میل ملاپ رکھنا یا نماز میں امام بنانا یا اس قسم کا تعلق کوئی بھی جائز نہیں بلکہ جو ان میں سے کافر ہیں، ، اگر اتفاقی طور پر ان

نیؤال

ٰتعالیٰ فرماتا ہے:

تُنکِحوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا

ن مشرک مردوں کو نکاح نہ دو۔''

اور دوسری جگہ ہے:

ِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

ر عورتوں کے ساتھ نکاح مت رکھو۔''

ہ ۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 09 ص 363

محدث فتویٰ